اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد واصحاب محمد وبارک وسلم

که این گلدستۂ جنت نشان [illegible] عالی [illegible] صلی الله علیه وسلم

بعونه تعالی

گلبن نعت

۱۳۰۹ھ

۵۶۴ نمبر ۱

تصنیف عصمت پناہ عفت دستگاہ عاشق صادق رسول مقبول زینب بی بی

المتخلص بہ [illegible] سید محمد انور شاہ صاحب انور منتظم [illegible] ملازم سرکار [illegible]

در مطبع [illegible] باہتمام شیخ [illegible] احمد طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

ہوا و حرص نے مجھ کو کیا بے خوار یا اللہ
ہوئی ہوں نفس سرکش سے بہت لاچار یا اللہ

بچا اِس گردشِ جورِ فلک سے مجھکو اب یارب
ستاتا ہے یہ ناحق مجھکو کج رفتار یا اللہ

وبالِ جان ہوئی ہے زندگی جیسی مصیبت سے
نہ ہو دل کس طرح دُنیا سے پھر بیزار یا اللہ

سُنے دلکی حقیقت کون عالم مین بجز تیرے
نہ مونس ہے کوئی میرا نہ ہے غمخوار یا اللہ

گُناہون کے سبب مین مُبتلاءِ خوابِ غفلت ہون
تو کر لطف و عنایت سے مجھے بیدار یا اللہ

ترے در پر جو آویگا کبھی خالی نہ جاویگا
کرم کر سب سے افضل ہے تیری سرکار یا اللہ

تمنا ہے دمِ آخر میرے مُنہ سے یہی نکلے
میرے آقا میرے مولا میرے ستار یا اللہ

نہ کرنا روبرو خلقت کے مجھکو منفعل اُسدم
کہ جب ہو ہاتھ مین میرے میرا طومار یا اللہ

نکیرین آکے جب پوچھین تو مجھکو دے وہ گویائی
کہ حق الامر مین اُسدم کرون اظہار یا اللہ

رہے دل میں نہ کار ہر دو عالم کی ہوس باقی
بجز تیری رضا کے ہو نہ کچھ درکار یا اللہ

خجالت مند اور ناکارہ ہوں کس سے مدد مانگوں
ترے بن کون ہے میرا انیس و یار یا اللہ

بڑی غفلت ہوئی توبہ زبان پر بھی نہ لائی ہوں
کیا میں نے کبھی دل سے نہ استغفار یا اللہ

شریعت اور طریقت کی حقیقت مجھکو کر ظاہر
شراب معرفت سے مجھکو کر سرشار یا اللہ

عطا کر مجھکو تو توفیق ان اعمال صالح کی
رہے مغلوب جس سے نفس بدکردار یا اللہ

عطا کر خلعت ایمان امان دے مجھکو عصیاں سے
میرے کافر نفس کا توڑ دے زنار یا اللہ

بہت لاچار ہوں امراض جسمانی کی شدت سے
شفا دے مرحمت کر دور ہو آزار یا اللہ

سعادت اور سرافرازی کی صورت ہو گر یہی
زبان پر کلمۂ طیب ہو آخر کار یا اللہ

یہی باقی تمنا ہے مجھے پہنچا مدینہ میں
طفیل مرتضیٰ و احمد مختار یا اللہ

میرے شعر و سخن کو کر عطا ایسی قبولیت
کہے عالم کہ ہو مجذوب برخوردار یا اللہ

نعت اول

دین و دنیا کا شہنشاہ احمد مختار ہے
ہوں تصدق نام پر اُنکے وہ میرا یار ہے

ظلمت عصیاں کا کیا غم اسکو جسکے سامنے
جلوہ گر شام و سحر وہ روئے پر انوار ہے

شکر للہ منزل عشق محمد میں میرا
دل جرس جان توشہ ہمت قافلہ سالار ہے

یا محمد حق نے بخشا تجھکو وہ عالی مقام
جس جگہہ روح الامین کو بھی نہ دخل و بار ہے

ای میرے رشکِ مسیحا آ کے میرا حال دیکھ
یہہ سینہ افگار تیرے عشق کی بیمار ہے

تیری برکت سے ہوئی آدم کی بیر توبہ قبول
حبذا اللہ اکبر کیا تیری سرکار ہے

زندگانی ہے میری بے شربتِ دیدار تلخ
دم گلے مین اب میرے مانندِ زہرِ مار ہے

کر میری سرگشتہ حالی پر کرم یا مصطفےٰ
پارہ دل بیتاب جان فرسودہ جسم زار ہے

کب تلک دردِ فراق و ہجر یا حضرت سہون
زندگی بے لطف تجھہ بن عافیت سی زار ہے

دیکھون اِن آنکھون سے مین بھی روضہ پر نور کو
رہنما فضلِ الٰہی ہو تو کیا دشوار ہے

میرے دل کے زخم پر دیدار کا مرہم لگا
رحم فرما ورنہ مجھکو زندگی دشوار ہے

آج کل مین بھی تعشق مین تیرے منصور ہون
ریسمان سُنبل ہے مجھکو سرِ شکل دار ہے

کر کرم بہرِ خدا بُلوا مدینہ مین مجھے
دل میرا اِس شہر کے لوگون سے اب بیزار ہے

دولتِ مہرِ محمد سے ہوئی ہے سر فراز
عاجزہ محجوب کو کیا سیم و زر درکار ہے

نعت دوم

کچھہ نہین مجھکو ضرورت درہم و دینار کی
مین ہون مداحِ جنابِ احمدِ مختار کی

اے طبیبِ دردمندان حلِ مشکل کیجئے
آ میرے رشکِ مسیحا لے خبر بیمار کی

المدد میرے نبی کیجے کرم لیجے خبر ۔۔۔ جان و دل سے ہے مجھے خواہش تیری دیدار کی

ایسی روتی ہون تیرے فرقت مین اے میرے شفیق ۔۔۔ ہمسری کرتے مین آنسو ابر دریا بار کی

دیکھا ابراہیم نے جلوہ جو تیرے نور کا ۔۔۔ آتش نمرود کو صورت ہوئی گلزار کی

فکر دنیا ذکر دین مین نہ بہلائے دل سے سب ۔۔۔ نے مجھے خواہش ہے جنت کی نہ پروا نار کی

جانتی ہون جا بجا دشمن ہین سب دنیا کے دوست ۔۔۔ ہے میرے دل مین تمنا تیرے لطف و پیار کی

ای میرے یوسف زلیخا کی طرح بیتاب ہون ۔۔۔ دل سے ہون مشتاق تیرے روئے پر انوار کی

جلد آ پیارے میرے دلبر میرے جانی میرے ۔۔۔ اب تو مین دنیا مین ہون مہمان دن دو چار کی

دم بخود رہ جائینگے خوبان عالم سربسر ۔۔۔ خواب مین گر دیکھ لین صورت میرے دلدار کی

کر دیا ہے مجھکو تیرے درد نے افسردہ حال ۔۔۔ جان بلب ہون اب مجھے طاقت نہین گفتار کی

ورنہ ایسی نعت مین لکھتی کہ ہوتی جا بجا ۔۔۔ ہند اور پنجاب مین شہرت میرے اشعار کی

یا رسول اللہ کرلو التجا میری قبول ۔۔۔ ہے تجھے سوگند اپنے مصحف رخسار کی

اب مجھے جلوہ دکھا حسرت ستا مرہم لگا ۔۔۔ مین ہون گھایل تیری تیغ ابروئے خمدار کی

آفتاب حشر کا محجوب کو کچھ ڈر نہین ۔۔۔ ہے پئے خوگر وہ تمہارے سایہ دیوار کی

نعت سیوم

آج اپنے بخت پر مجھکو سراسر ناز ہے ۔۔۔ دمبدم شوق محمد مونس و ہمراز ہے

شکر واجب ہے کہ فضلِ ایزدی دمساز ہے
مطلع
احمدِ محمود میرا دلبرِ طناز ہے

منکشف مجھپر ہے سُبحٰن الذی اسریٰ سے یہہ
عاشق و معشوق سرگرمِ نیاز و ناز ہے

اللہ اللہ اُس نبیؐ کی ذات پر ہون شیفتہ
عرشِ اعظم جسکا ادنیٰ فرشِ پا انداز ہے

ظلِ الطافِ نبیؐ سر پر ہے میرے ہر نفس
کچھ نہین غم گردشِ ایام گر ناساز ہے

ذکرِ آنحضرت ہی مجھکو راحت روح و روان
فکرِ آنحضرت میرا پیوستہ برگ و ساز ہے

کیا عجب ہے سنکے گر مدہوش ہون اربابِ ہوش
گوشمالِ لحنِ داودی میری آواز ہے

دولتِ مہرِ محمدؐ کا ملا حصہ مجھے
کون مجھسا صاحبِ اقبال و سرافراز ہے

آتی ہے ہر دم مجھے الہامِ حق سے یہہ ندا
عاشقانِ احمدی پر بابِ رحمت باز ہے

مین تو حیران ہو رہی ہون دیکھکر نیرنگِ دل
گہہ ہما گہہ چغد و گاہے کبک و گاہے باز ہے

جیتی ہون مر مرکے سو سو بار اک آن مین
جانتی ہون فی الحقیقت اسمین بھی کچھ راز ہے

مین تصدق ہو رہی ہون دل سے اُسکے نام پر
جسکا روح القدس بھی اک عاشقِ جانباز ہے

جانتی ہون یہہ کشش بر مدعا پہنچائیگی
کیون نہ ہو انجام بہتر نیک جب آغاز ہے

جسنے حاصل کر لیا ہے قربِ درگاہِ رسول
دین و دنیا مین وہی خوش قسمت و ممتاز ہے

رات دن دل مین ہوس ہے نعت گوئی کی مجھے
اُس حبیبِ کبریا کا یہہ بھی اک اعجاز ہے

شوقِ یثرب ہی مجھے محبوبِ جان فخر ہے
حبِ حضرت ہی میرے دل مین بھی اعزاز ہے

نعت چہارم

مدینہ مین مجہکو بُلایا محمّد — مجھے چاند سا مُنہہ دکہایا محمّد

کھڑا کبسے ہے یہ محتاجہ در پر تمہارے — کہ للہ اسے کچہہ دلایا محمّد

تیرے در سے دامن جو لیجاؤن خالی — کہان پھر مین جاؤن بھلا یا محمّد

میرے حق مین سب دوست دشمن ہوئے ہین — تو ہی دوست اپنا بنایا محمّد

غریبون گداؤن کا تو دادرس ہے — برائے مریضان دوا یا محمّد

تیرا در ہے دار الشفا مین ہون خستہ — کوئی نسخہ مجہہ کو بتایا محمّد

جہانکے سبھی لوگ رنجش ہین مجھسے — خجل ہون ہوئی کیا خطا یا محمّد

مجھے آتشِ غم نے ایسا جلایا — کہ جانون ہون مین یا خدا یا محمّد

سُنینگے نہ فریاد اگر آپ میری — سُنے کون تیرے سوا یا محمّد

کیا شور تیری محبت نے ایسا — کہ دل مین نہ میرے چھپا یا محمّد

خراب و ذلیل و پراگندہ ہون مین — کرون اسمین تدبیر کیا یا محمّد

نگہہ دیکھتے دیکھتے تھک گئی ہے — کہین اب تو تشریف لایا محمّد

فلک کی ستائی ہوئی گر پڑی ہون — پکڑ ہاتھ میرا اُٹھایا محمّد

ندامت سے گردن میری جھک گئی ہے — کرون کیا مین چارہ بتایا محمّد

میرے زخمِ دل تازہ ہوتے ہین ہردم — تو شفقت کی مرہم لگا یا محمدؐ
مین ہردم تجھے یاد کرتی ہون حضرت — نہ مسکین کو تو بھی بھلا یا محمدؐ
خبر اِس سیہ سر کی لے اے مسیحا — کہ مُردہ پڑی ہون جلا یا محمدؐ
بحق علی قاسمِ حوضِ کوثر — نہ اب مجھنہ کو دور پھرا یا محمدؐ

سُنے کون محجوب کی التجا کو
تو بن میرا مشکل کُشا یا محمدؐ

نعت پنجم

سپہر کینہ پرور سے بھلا کیا کار ہے میرا — کہ جب تو یا محمدؐ مصطفےٰ غمخوار ہے میرا
تیرا دامن پکڑ کر روزِ محشر حق تعالیٰ کو — کہونگی مین یہی رو رو کے یہہ دلدار ہے میرا
میرے رہبر میرے سرور میرے داور میرے یاور — تیرے نامِ مقدّس پر فدا گھربار ہے میرا
زبان پر یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمد ہے — کرو خود مُنصفی ایسا کسی سے پیار ہے میرا
کرون کیا کسطرح سر پر اُٹھاؤن ناتوان ہون مین — پہاڑون سے بھی بڑہکر معصیت کا بار ہے میرا
زر و زیور در و لعل و گہر کو کیا سمجھتی ہون — کہ نورِ کلمۂ طیب گلے کا ہار ہے میرا
دکہائی اک پری رو نے مجھے تصویر یوسف کی — کہا مینے یہہ اچہی ہے اِس سے بہتر یار ہے میرا
محمدؐ کو سُناتی ہون کہ دکھلا مسیحائی — کریگا کیا فلاطون لا دوا آزار ہے میرا

ازل کے دن سلیمان نے جو چاہی تیری دربانی
سکندر نے پکارا شوق سے یہ کار ہے میرا

کرم کر یا رسول اللہ بلا لے اب مدینہ مین
تڑپتی ہون کہ دل بیتاب ہے بیزار ہے میرا

بجا لا شکر اے محجوب حضرت کی تصدق سے
سراسر رشک سحر سامری گفتار ہے میرا

نعت ششم

میری سرگشتہ حالی پر کرم کر یا رسول اللہ
کہ ہون مین بیکس و بے زر کرم کر یا رسول اللہ

سراپا درد بلا ہونمین غمونمین مبتلا ہونمین
نہین مجھسا کوئی ابتر کرم کر یا رسول اللہ

مجھے جلوہ دکھا پیارے گلے سے آ لگا پیارے
تیرے بن ہونمین اب مضطر کرم کر یا رسول اللہ

میرے دلبر میرے جانی مے عشق خدادانی
پلا مجھکو میرے سرور کرم کر یا رسول اللہ

ضعیف ناتوان ہونمین مریض نیم جان ہونمین
بنی ہون مسطر بستر کرم کر یا رسول اللہ

کرم فرما شتابی آ مجھے مونہہ چاند سا دکھلا
بحق خالق اکبر کرم کر یا رسول اللہ

ہوئی ہون جیسے عاشق تجھپہ تیری شکل کا نقشہ
منقش ہے میرے دلپر کرم کر یا رسول اللہ

رہون کا ہیکو لاچارہ پھرون کا ہیکو آوارہ
کہ تجھسا ہے میرا رہبر کرم کر یا رسول اللہ

گری ہون خاک پر بے پر اٹھالے دستگیری کر
پھر امت مجھکو اب در در کرم کر یا رسول اللہ

مجھے رویت دکھا پیارے کبھی تشریف لا پیارے
مشرف ہوگا میرا گھر کرم کر یا رسول اللہ

جمالِ نازنین اپنا مجھے تو خواب مین دکھلا
فدا ہو تجھ پہ میرا سر کرم کر یا رسول اللہ

مدینہ مین جو آونگی یہ رو رو کر سناون گی
کھڑی محجوب ہے در پر کرم کر یا رسول اللہ

نعت ہفتم

توقف کر اجل شاید کہ میرا یار آجاوے
مرون گی مین نہ جبتک احمدِ مختار آجاوے

تڑپتی ہون تپِ فرقت سے جلتا ہے جگر میرا
سبھی غم دور ہون گر سیدِ ابرار آجاوے

گلستان کا سراسر رنگ اُڑ جاوے خجالت سے
جو میرا سرو قامت جانبِ گلزار آجاوے

شبِ معراج باہم ساکنانِ عرش کہتے تھے
خوشی واجب ہے ملنے یار کو جب یار آجاوے

بوقتِ نزع بالین پر میرے احوال پرسی کو
زہے طالع اگر وہ محرمِ اسرار آجاوے

زلیخا کو دکھاؤن حسن دلکش اپنے یوسف کا
اگر پھر عالمِ دنیا مین دن دو چار آجاوے

تمنا ہے یہی دل مین کہ حضرت آپ فرماوین
مدینہ مین ہماری عشق کی بیمار آجاوے

محمد کی محبت مین ہون گریان کیا تعجب ہے
کہ میرے آنسوؤن کا بنکے اکدن ہار آجاوے

میری آنکھین ہون روشن مہر وشے دل منور ہو
نظر گر مجھکو تیرا روئے پُر انوار آجاوے

زمانہ مین ہوئی محجوب یکتا نعت گوئی مین
طبیعت آزمانے جامی و عطار آجاوے

نعت ہشتم

یا رسول عربی شاہ منوّرِ مدنی
دیکھ لے آکے میری خستگی و دلشکنی

جسکے ہو گا یہ الطاف و کرم شامل حال
کیا کریگا وہاں ابلیس لعین راہزنی

آرہی ہوں ہجر میں بلبل کیطرح شور و فغاں
یاد آتی ہے مجھے جبکہ تیری گلبدنی

واہ واہ ذات نبی لوٹ لیا ہے تونے
نقد دل جملہ فصیحوں کا بشیریں سخنی

چھپ گیا صورتِ سیماب تہ چاہ عمیق
دیکھی جب یوسف مصری نے تیری سیمتنی

ہو گیا کب یوسف صدیق زلیخا کو عزیز
دیکھتی آکے جو اک دن تیری نازک بدنی

تو وہ تیرا شیفتہ تھا لوگ عبث کہتی تھے
کی ہے فرہاد نے شیریں کے لیے کوہ کنی

دیکھکر جوہر لعل لب و دندان نبی
ہیں خجل گوہر و یاقوت و عقیق یمنی

شاکر صد شکر کہ معدوم ہوئی ناداری
کر دیا عشق نبی نے مجھے یکبار غنی

میں سیہ سر ہوں ولیکن تیرے عشق سے بھرا
عشق سے خالی جو ہو کب ہے وہ آدم کا بنی

جوشِ عشق سے محبوب خیال آتا ہے
اب مدینہ کو چلوں ڈال گلے میں کفنی

نعت نہم

سایہ ہوں تیرے در پہ یا محمد مصطفیٰ
کیوں پھروں آوارہ در در یا محمد مصطفیٰ

تیری ہمیں ہو رہی ہوں خاک سینہ چاک کی
آ دکھادے منوّر یا محمد مصطفیٰ

سوزِ فرقت کے سبب سے جان و دل میں دم بدم — صورتِ سیماب مضطر یا محمد مصطفیٰ
چہرۂ پر نور و یادِ سلکِ دندان میں مدام — رات دن گنتی ہوں اختر یا محمد مصطفیٰ
دل ہیں از فضلِ خدا الفت محبت سے ہے پُر — کیوں کہے کوئی مجھ کو بے زر یا محمد مصطفیٰ
تیری خاطر کرتے تھے معراج کی شب انبیا — عرش پر پھولوں کے بستر یا محمد مصطفیٰ
جبکہ ہے تیرا کرم اسکی خوشامد کے لئے — آتا ہے بختِ سکندر یا محمد مصطفیٰ
گر ہو تیری عنایت مجھ کو بھی میدانِ اخیار — گلشن و سرو و صنوبر یا محمد مصطفیٰ
اس تنِ لاغر کو تیرے در پہ یثرب کی ہوا — آئے لیجائے اڑا کر یا محمد مصطفیٰ
ہیں سراسر عاشقِ حق انبیا و اولیا — آپ حق عاشق ہے تجھ پر یا محمد مصطفیٰ
نعت گوئی کی میری تیری تصدقِ اندرون — ہو رہی ہے دھوم گھر گھر یا محمد مصطفیٰ
عالمِ دنیا و عقبیٰ میں نہیں ہے دوسرا — تیرے جیسا بندہ پرور یا محمد مصطفیٰ
کلمہ اللہ اللہ کرتے ہونگے انبیا و اولیا — میں کہونگی روزِ محشر یا محمد مصطفیٰ
کوئی کھینچے صورتِ منصور مجھ کو دار پہ — میں پکاروں اس پہ چڑھ کر یا محمد مصطفیٰ
دیکھ لے آکر مرے حق میں تیری ہجر نے — کر دیا ہے زہر شکر یا محمد مصطفیٰ
فی الحقیقت میں شہیدِ خنجرِ تسلیم ہوں — اور کیا ہے اس سے بہتر یا محمد مصطفیٰ
تیری امت کو پلا دیگا علی روزِ جزا — آبِ کوثر جام بھر بھر یا محمد مصطفیٰ

شوق یثرب ہے مجھے وہاں کب تک رہوں
نار و بیتاب و مکدر یا محمد مصطفیٰ

خاک یثرب ہی تمہارے مفلسوں کیواسطے
غیرت گوگرد احمر یا محمد مصطفیٰ

سختی حشر و عذاب قبر کا کیا غم اُسے
جس کا ہے تجھسا پیمبر یا محمد مصطفیٰ

ہوگئی ہے سر بسر گلزار تیرے لطف سے
نار ابراہیم آذر یا محمد مصطفیٰ

مجھکو نفس سرکش و ابلیس پر تلبیس نے
کر دیا حیران و ششدر یا محمد مصطفیٰ

میں تو ہوں ناکارہ لاکن تجھسا پیغمبر ملا
ہے میرا سیدہا مقدر یا محمد مصطفیٰ

تو ہو نہیں تیری سرکار مقدس میں مگر
بیکس و بیجان و مبیر یا محمد مصطفیٰ

اپنی بخشش سے طفیل فاطمہ محجوب کو
کر عطا عصمت کی چادر یا محمد مصطفیٰ

نعت دہم

ہے میرا یار و مددگار رسول عربی
ہے میرا دلبر و غمخوار رسول عربی

کیا کروں کس کو کہوں کون سنیگا میری
جز تیرے سید ابرار رسول عربی

میں تڑپتی ہوں شب و روز تیری فرقت میں
بخش اپنا مجھے دیدار رسول عربی

کب تلک محنت و غم بار الم سر پہ سہے
یہ ہے تیری غمزدہ بیمار رسول عربی

اب نہیں مجھکو ذرا طاقت اندوہ فراق
آ میرے مالک و مختار رسول عربی

تیرے دیدار کی مشتاق زلیخا کیطرح
پھرتی ہوں میں سر بازار رسولِ عربی

تو لگا مرہم الطاف مرے زخموں پر
آجکل ہوں میں دل افگار رسولِ عربی

انتظاری میری اب حد سے زیادہ گذری
کیوں نہ جینے سے ہوں بیزار رسولِ عربی

لاؤ تشریف مریضہ کو تشفی ہو جاۓ
جانسے ہوں تیری طلبگار رسولِ عربی

یہ فقط دل پہ میری زخم ہیں تیرے غم سے
کیا کرے مرہم زنگار رسولِ عربی

ننگ پیری ہوں حرم کی ثناخوان کیونکر
کہولیں جب لعل گہربار رسولِ عربی

کیا پسند آۓ اُسے مملکت کیخسرو
جسنے دیکھا تیرا دربار رسولِ عربی

ہر دو عالم میں ہے بس تیری زیارت کی ہوس
ای میرے سید سردار رسولِ عربی

دنگ سارے فصحا و بلغا ہو جائیں
آویں جب بر سر گفتار رسولِ عربی

غیروں کو حال سُنانا ہی عبث ای محجوب
ہے میرا محرم اسرار رسولِ عربی

نعت یازدہم

ای صبا بیتاب ہوں میں مصطفےٰ کیواسطے
مجھکو اب لیچل مدینہ کو خدا کیواسطے

ہو رہی ہوں درد فرقت سے ضعیف و ناتوان
جاؤنگی میں یار کے در پر دوا کیواسطے

جا بجا پھرتی ہوں آوارہ تلاش یار میں
جیسے پھرتے ہیں محوّس کیمیا کیواسطے

داغِ عشقِ احمدِ مرسل حبیبِ کبریا | ساتھہ لیجاؤن گی مین روزِ جزا کیواسطے
جنّ و انسان و زمین و آسمان و عرش و فرش | سر بسر پیدا ہوا خیر الوریٰ کیواسطے
سایہ جسپر ہے محمدّ کا وہ ظلّ اللہ ہو | وہ تمنا کیون کرے ظلِّ ہما کیواسطے
عالمِ علوی سے آتی ہے ندائے آفرین | کھولتی ہون جب زبان تیری ثنا کیواسطے
مہر و مہ شام و سحر کرتے ہین اب بدر الدجیٰ | آستان بوسی تیری نور و ضیا کیواسطے
یا نبی یہ وقت ہے پہنچے میری فریاد کو | حیدرِ صفدر علی مشکلکشا کیواسطے
جاتی ہون عیسیٰ مریم فلک پر ایک | ہے کھڑا حضرت کی امت کی دعا کیواسطے
مار ڈالو یا جلاؤ مالک و مختار ہو | ہون کمر بستہ مین تسلیم رضا کیواسطے
چین آوے مجھکو تجھہ بن قبر مین ممکن نہین | گر کھلے جنت کی کھڑکی بھی ہوا کیواسطے
وہ شہنشاہ نبی احمدِ مختار ہے | انبیا مشتاق ہین جس کے لقا کیواسطے
چاک ہوتا ہے فلک جگر مین آتی ہین | روتی ہون جب رات اپنے دلربا کیواسطے

جینے سے بیزار ہے نادار ہے بیمار ہے
رحم کر محبوب پر خیر النسا کیواسطے

نعت دوازدہم

فلک تو جانتا ہوگا کہ یہ محبوب سے مر ہے | حبیبِ حق محمد مصطفیٰ میرا حبیب ہے

شہنشاہ دو عالم فخر آدم افضل و اکرم
کہ جسکے واسطے پیدا ہوا جو کچھ کہ ظاہر ہے

عیان والیل سے ہے وصف گیسوے معنبر کا
سراسر والضحی تعریف رخسار منور ہے

بقائی ہے فنا ہونا محمد کی محبت مین
گدائی اسکی در کی بہتر از تاج سکندر ہے

بوقت تابش محشر محمد کے پیاسون کو
علی اکبر کہین گے یہہ کہ حاضر آب کوثر ہے

بلایا اس جگہہ پر ایک شب اللہ نے اسکو
کہ عنقاے خیالات بشر جس جا پہ بے پر ہے

وہی ہے مالک ہر دو سرا سلطان ملک جان
وجود آدم و اولاد آدم سے وہ بہتر ہے

شفیع المذنبین ختم النبیین احمد مرسل
شفاعت کے لئے بس ہے مجھے کس بات کا ڈر ہے

خدا اسکو سمجھتی کیا کرون پاس شریعت ہے
وگرنہ جو کرون اسکی ثنا وہ اس سے بڑ کر ہے

وہی اپنا شفیع و رہنما ہے ہر دو عالم مین
کہ جسکا یار بوبکر و عمر عثمان و حیدر ہے

کرون کیا کسکو دکھلاؤن تیرے بن یا رسول اللہ
طبیعت مضمحل خاطر پریشان دل مکدر ہے

فلک کی بیوفائی کا خلایق سے جدائی کا
مجھے کیا غم کہ تیرا سایہ الطاف سر پر ہے

ترا وصف مقدس ہے الم نشرح لک صدرک
تیری مدح و ثنا مین سورہ والنجم و کوثر ہے

جہان مین غیرت عرش معلی ہے ترا روضہ
بشکل رشک ماہ و مہر تیرے در کا پتھر ہے

ہوا ہے شوق ہمایین تیری نعت گوئی کا
تعالی اللہ کہ سید ہا آج کل مداح احمد ہے

خدا بیزار ہے اسپر نبی بیزار ہے جس سے
اسی پر خوش خدا بھی خوش رسول اللہ جسپر ہے

تمنا ہے کہ یثرب مین جو پہنچون آپ فرماوین
مریضہ کو مری لاو کہ حاضر میری تربت در پر ہے

سراسر مردہ دل افسردہ خاطر ہو نمین یا حضرت
تیری فرقت مین یہہ دنیا مجھے میدان محشر ہے

سمجھتی ہون جمالِ عارضِ تابان کو مین قرآن
خیال گیسوئے مشکین حضرت میرا عنبر ہے

نہ دلمین فکر عقبیٰ ہے نہ کچھہ اندیشہ دنیا کا
بخوبی جانتی ہون یہہ کہ احمد میرا رہبر ہے

تیرے موئے مبارک پر فدا ہو عنبر و اذفر
تیرے روئے منور پر تصدق مہر انور ہے

تیرا جاہ و تجمل ارتجاعِ مشرک و کافر
تیرا فقر و توکل ارتفاع فتح خیبر ہے

تیرے افضال و الطاف و عنایات و کرامت سے
یہہ میری طبع موزون غیرت گنجینۂ زر ہے

ملک دیتے ہین اگر مجھکو داد نعت گوئی اب
تعجب سے زبان خلق پر اللہ اکبر ہے

تیرا فضل و کرم مجھکو سراپائے شہنشاہی
تیری مہر و محبت مجھکو معشوقانہ زیور ہے

ہوئی یہہ نعت ایسی خامۂ محجوب سے موزون
کہ ہر ہر فقرہ جسکا رشک سلک گوہر تر ہے

نعت سیزدہم

دمبدم ہون زار گریان یا شفیع المذنبین
ہون غم فرقت سے بیجان یا شفیع المذنبین

دیکھہ میری بیکسی مشکلکشا آ لے خبر
ہے تو میرا راحت جان یا شفیع المذنبین

گر مدینہ مین بلا لے مجھہ کو اے عالیجناب
ہو یہہ تیرا لطف و احسان یا شفیع المذنبین

رحم فرما ہے غم دوری سے میرا اندرون
دیدہ گریان سینہ بریان یا شفیع المذنبین

صدق دل سے عرض کرتی ہون تیری سرکار مین
کر میری ہر مشکل آسان یا شفیع المذنبین

تیری زلفون کے تصور نے مرا سر کر دیا
مجکو بیتاب و پریشان یا شفیع المذنبین

زندگی مین ہے جو میرا مونس جان تیرا عشق
ہوگا بعد از مرگ ایمان یا شفیع المذنبین

جان بلب ہون اور تڑپ بالکل گئی اے خیر البشر
اب تو ہی ہے وقت درمان یا شفیع المذنبین

دین و دنیا مین چراغ معرفت میرے لئے
ہے ترا رخسار تابان یا شفیع المذنبین

جانتی ہون تجھ مین خود اگر سمایا ہے خدا
ایسی ہے عالی ترے شان یا شفیع المذنبین

مین تصدق جان و دل سے ہو گئی روز جزا
ہاتھ میرا تیرا دامان یا شفیع المذنبین

نور تیرا دیکھنے سے نار ابراہیم کو
ہو گیا ہے سنبلستان یا شفیع المذنبین

ظاہری حالات میرے سب ہین ظاہر ولے
درد دل ہے دل مین پنہان یا شفیع المذنبین

ایک ٹھوکر مار کر چرخ ستمگر نے مجھے
کر دیا جون خاک بیجان یا شفیع المذنبین

اپنی الطاف و عنایت سے بوقت آخری
بخش مجھ کو نور ایمان یا شفیع المذنبین

انبیاے مرسلین و اولیا و صالحین
ہین ترے سب زیر فرمان یا شفیع المذنبین

میرے حق مین تیری فرقت سے سراسر آجکل
شہر امرتسر ہے زندان یا شفیع المذنبین

شکر للہ ہے ازل کے روز سے تجھپر میرا
دل فدا اور جان قربان یا شفیع المذنبین

کس منہ سے مین کرون تیری ثنا جب تو ہو یون
وصف مین تیری ہے قرآن یا شفیع المذنبین

ہے بڑا الطاف اگر منظور اور مقبول ہو
کچھ میری نظم پریشان یا شفیع المذنبین

خواب مین محبوب کو دکھلا جمال نازنین
ہے یہی اب دل مین ارمان یا شفیع المذنبین

نعت چہاردہم

ہو رہی ہون غم سی مضطر یا رسول
رحم کر اس عاجزہ پر یا رسول

اندنون لاچار ہون بیمار ہون
ہو نہین اب اک نقش بستر یا رسول

کر مسیحائی دکھا اپنا جمال
میرے مشفق میرے دلبر یا رسول

دیتی ہون یاد لب و دندان مین جان
دل ہے کان لعل و گوہر یا رسول

سوختہ ہون ہجر کی جز آب وصل
کیا کریگا جام کوثر یا رسول

گو مین ہی پگلی ہون تیری یاد
اور کیا ہے اس سے بہتر یا رسول

تیری فرقت کا ہے غم دل مین مرے
کیون نہ ہون مین زار و مضطر یا رسول

حال دل اپنا سناؤن گی تجھے
آؤنگی جب تیرے در پر یا رسول

موی سنبل گلبدن غنچہ دہن
سرو قد رشک صنوبر یا رسول

تیری خاطر مضطر و بیتاب ہون
آ دکھا روے منور یا رسول

ہے تیری ذات مظہر خلق میں
سب سے افضل ہے افسر یا رسول

جو تیری در کی گدا ہیں کرتے ہیں
اک نظر سے خاک کو زر یا رسول

عیسیٰ مریم ترے الطاف کا
منتظر ہے آسمان پر یا رسول

شایق خدمت تیری سرکار میں
ہے سلیمان و سکندر یا رسول

حق نے تجھکو اپنی رحمت سے کیا
صاحب لولاک کا افسر یا رسول

آپ ہیں پیغمبر آخر زمان
ہے رسالت ختم تم پر یا رسول

تم جو ہو میرے مجھے درکار کیا
مال و دولت زیور و زر یا رسول

شبکو جو سوتی ہون تیری یاد میں
ہوتے ہیں تارے نچھاور یا رسول

دیکھتی ہون خواب میں جس شب تمہیں
ہوتا ہے بستر معطر یا رسول

کہول اب راہ خدا محجوب پر
میرے مولا میرے رہبر یا رسول

نعت یازدہم

فلک کے جور اور ظلم و ستم کا کیا مجھے غم ہے
میرے دل میں خیال احمد مختار ہر دم ہے

وہ ہے محبوب میرا دلربا میرا نبی میرا
بجان مداح جسکا موسیٰ و عیسائی مریم ہے

اسکی خاک پاکی ایک مٹھی بو البشر سمجھو
اسکی قلزم الطاف کا آفاق اک نم ہے

غمِ دُنیا و دین سے ہوگیا آزاد وہ جسکو
محبت سیدِ ابرار کی پیوستہ ہمدم ہے

عجب کیا ہے مسخر گر کرون عالم کو اک پلمین
وظیفہ رات دن میرا تیرا نام مکرم ہے

علاجِ دردِ دل وہ ہی دوا وہ ہے شفا ہی وہ
خدا شاہد کہ کیا اسم محمد اسمِ اعظم ہے

سراپا ہے میرا قربان سراپائے محمد پہ
خدا کا لاڈلا وہ ہے میرا دلدار و محرم ہے

تعالیٰ شانہٗ اللہ اکبر وہ ہین آنحضرت
کہ جسکی فیض بخشی بخشش حوا و آدم ہے

تمنا ہے میرے دل مین محمد کے زیارت کی
میری آنکھون کے آگے بے حقیقت دست جم ہے

کھڑی ہون منتظر آؤ رخِ پرنور دکھلا دو
تیرے بن یا رسول اللہ مجھے ہر روز ماتم ہے

بھلایا عیش و عشرت سب میرا حضرت کی فرقت نے
نبات و شکر و قند و عسل میرے لئے سم ہے

میرا گھر ہو مشرف آپ لین آ کر خبر میری
تیرا دیدار یا حضرت میرے زخمون کا مرہم ہے

ازل سے دیکھکر شان و جمالِ احمدِ مرسل
ابد تک واسطے تعظیم کے افلاک سرخم ہے

نبی کی نعت گو ہون ہوگیا تب میرا ایسا
مین ہون مداحہ حضرت کی ثنا خوان پیہم ہے

بیان کس منہ سے ای محبوب ہو مدح و ثنا اُنکی
زیادہ جس قدر تحریر مین آوے بہت کم ہے

نعت شانزدہم

بیحد میرے دلمین ہے تمنائے مدینہ
دکھلائے حضرت مجھے صحرائے مدینہ

مطلع ثانی
سوتی ہون تو ہے لب پہ مرے وائے مدینہ
جاگون تو بھی کہتی ہوئی مین ہائے مدینہ

سمجھون مین لگی دولتِ جاوید مرے ہاتھ
اک بار اگر مجکو نظر آئے مدینہ

آوینگے میری فاتحہ خوانی کو ملایک
مدفن ہو میرا گرچہ بصحرائے مدینہ

آتا ہے نظر شب کو مجھے عرشِ معلّٰے
گر دل مین دمِ خواب کرے جائے مدینہ

ایسا ہے مجھے شوق مدینہ کا کہ ہر دم
یہہ دل سے نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

مرتی ہون اسی فکر مین روتی ہون شب و روز
اللہ کبھی مجکو بھی دکھلائے مدینہ

موسیٰ کیطرح مجھ کو تجلی ہو جو پہنچے
آنکھون مین میرے خاکِ مُصلائے مدینہ

کیا ذکر کرون انکا جو ہین اہلِ تنعم
محمود سے بھی بڑھ گئے ہین فقرائے مدینہ

دن جو کہ گذر جائین وہان ہین وہ میری عید
بہتر ہین شب قدر سے شبہائے مدینہ

اوصافِ نبی لکھتی ہون مجکو ہے توقع
حق اسکے صلہ مین مجھے دلوائے مدینہ

جو گرد ہین روضہ کے مکان وہ تو فلک ہین
ہے قبرِ نبی عرشِ معلّائے مدینہ

محجوب سیہ نامہ کے دل مین ہے شب و روز
امید کرم بخشش مولائے مدینہ

نعت ہفدہم

کر دور میرا درد و غم یا رحمۃ اللعالمین
اب کیجئے مجھ پہ کرم یا رحمۃ اللعالمین

گر تیرے پشتیبان میرا کوئی نہیں ہے دوسرا — ہے مجھکو اللہ کی قسم یا رحمۃ للعالمین
مجھکو ڈراتا ہے فلک فرمائے کیونکر ڈرون — ورد زبان ہے دمبدم یا رحمۃ للعالمین
ہے شافع روز جزا جب تجھسا اپنا پیشوا — کیا ہے مجھے محشر کا غم یا رحمۃ للعالمین
کہتی ہوئیں شام سحر اے جان جان تشریف لا — رکھ میری آنکھوں پر قدم یا رحمۃ للعالمین
خاک مدینہ میسر ہو میرے لئے کحل البصر — ہے تیرا اور میرا حرم یا رحمۃ للعالمین
ماہ عرب محبوب رب شمس الضحی بدر الدجی — نور الہدی شاہ امم یا رحمۃ للعالمین
مر جاؤں گی غم میں تیرے ہوگی پر ایسی بیری — الفت محبت تیری کم یا رحمۃ للعالمین

محبوب کے احوال پہ کیجے کرم آکر کہ اب
ہون راہیٔ ملک عدم یا رحمۃ للعالمین

نعت سیزدہم

شاہ ابرار یا رسول اللہ — سب کے غمخوار یا رسول اللہ
میری زخموں کو تو لگا مرہم — میرے دلدار یا رسول اللہ
منتظر ہوں میں تیرے آنے کی — بخش دیدار یا رسول اللہ
حق نے بھیجا ہے تمکو دنیا میں — کر کے مختار یا رسول اللہ
کیا تیرا سینہ مقدس ہے — گنج اسرار یا رسول اللہ

گر مشرف مجھے زیارت سے	مین ہون لاچار یا رسول اللہ
چاند سا منہ دکھا کر دون تجھہ پر	جان انیثار یا رسول اللہ
عرش سے بہی بزرگ و بہتر ہے	تیرا دربار یا رسول اللہ
دم مین تیری طفیل بخشے جاین	سب گنہگار یا رسول اللہ
مَنْ رَاٰنِی فَقَدْ رَاَی الحق ہے	تیرا گفتار یا رسول اللہ
خاص دیدار کبریا سمجہون	تیرا دیدار یا رسول اللہ
جسکے سر پر رہے تیرا سایہ	وہ ہے سردار یا رسول اللہ
لی مع اللہ کا مرتبہ تجکو	ہے سزاوار یا رسول اللہ
اب تو مہمان ہون کوئی دم کی	ہون مین بیمار یا رسول اللہ
سورۂ شمس و والضحی ہے تیرا	وصف رخسار یا رسول اللہ
ہو فدا تیرے موئی پرچین پر	مشک تاتار یا رسول اللہ
جسکے دلمین تیری نہین الفت	ہے وہ بیکار یا رسول اللہ
کب ہوگی شگفتہ دل تجھہ بن	گل بہی ہین خار یا رسول اللہ
تیغ فرقت سے دمبدم میرا	دل ہے افگار یا رسول اللہ
حل مشکل ہو اسکی جو کہ کہے	دل سے اکبار یا رسول اللہ

مگر مسیحؐ سنو کہ کرتی ہون — حال اظہر یا رسول اللہ

تیری دوری سے کیون نہو محجوب
ابتر و خوار یا رسول اللہ

نعت نوزدہم

منتظر ہون میرے پیارے احمد مختار — بخش تسکین خاطر غمگین کو دے دیدار آ

کون سنتا ہے کرون آگاہ کسکو تیرے بن — سن میرے دلکی حقیقت اے میرے غمخوار آ

زن زلیخا کے زمانہ مین ہی ہوتی اگر — کہتی اسکو دیکھ میرے یار کا رخسار آ

[illegible] آتش مین ہے تیری ہجر کے سوا — منہ دکھا للہ کرونگی نقد جان ایثار آ

[illegible] تجھ سے تکو اسکی ن پہ پہنچ کر — کہتا تہا تو اس سے بھی نزدیک تیرے آ

رہبری کر مجھکو دکھلا روضہ پاک رسول — جاگ میرے بخت تیرے ہی کبھی دربار آ

خنجر دوری سے آل اک جا پہ سو سو زخم ہے — بخش مرہم دیکھ میرا سینہ افگار آ

ہوا تنی دل قربان کرون آنکھون مین بٹھاؤن تجھے — کر مشرف گھر میرا تشریف لا اک بار آ

ہیول کر سینہ دکھا دون یا نبی اللہ تجھے — جل گئی غم سے تیرے اے محرم اسرار آ

ہے یہی میری رہ نعت عاشقانہ حیرتا — رات دن ورد زبان ہے سید ابرار آ

اے میرے یوسف زلیخا کیطرح تیرے لیے — مین کھڑی ہون نقد جان لیکر سر بازار آ

میں تو ہر دم یاد کرتی ہوں تمنا ہے یہی
آپ ہی فرمادیں آ محبوب دوگا پیار آ

نعت بستم

یا محمد مصطفی فریاد رس — کون ہے تیرے سوا فریاد رس
مرگئی غم سے تیرے دلبر میری — منہ دکھا مجھکو جلا فریاد رس
کیا کرون چارہ کوئی چلتا نہین — آپ میری کرو دوا فریاد رس
دو جہان کے مالک و مختار ہو — منبع جود و سخا فریاد رس
کر کرم بھر خدا آلے خبر — ای میرے مشکلکشا فریاد رس
ہی یہہ میری التجا کرلے قبول — کہتی ہون شام و صبا فریاد رس
مجھکو بھی بخشش کی ہی تجھسے امید — ای شہ روز جزا فریاد رس
ای میرے پیارے محمد آپ ہو — زینت ہر دو سرا فریاد رس
جس نے دیکھا تمکو وہ کہتا ہے یہہ — ھے یہی ذات خدا فریاد رس
کیا ہی فرحت بخش تیرا نام پاک — شاہ اُمت پرودا فریاد رس
دل میرا اس شہر مین لگتا نہین — اب مدینہ مین بلا فریاد رس
کب تلک مین نار فرقت سی جلون — بخش دیت مت جلا فریاد رس

عاجزہ محجوب کو دکھلا جمال ‏— نازنین نامہ رخا فریاد رس

مخمس در نعت نبی کریم

کیا کروں میں تجھکو کہوں سو طرح سہتی ہوں ستم ‏— میں تو اک عاجزہوں میرے دل میں ہیں لاکھوں ہی غم
شوخیاں افلاک کی کہلاتا ہے مجھکو دمبدم ‏— عرض کرتی ہوں تیری سرکار میں باچشم نم
یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پہ کرم

ہے تصدق تجھ پہ ہوں شق القمر تو نے کیا ‏— لامکاں کا طرفۃ العین میں سفر تو نے کیا
سنگ سے اظہار نخل پرثمر تو نے کیا ‏— ہاتھ میں بوجہل کے گویا حجر تو نے کیا
یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پہ کرم

تیرے فرق نازنیں پر افسر لولاک ہے ‏— چہرہ پرنور کا عاشق خدائے پاک ہے
خاک تیرے آستاں کی زینت افلاک ہے ‏— سینہ میرا درد مہجوری سے ہردم چاک ہے
یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پہ کرم

سینۂ بے کینہ تیرا مخزن اسرار حق ‏— جلوۂ جاں بخش حضرت مطلع انوار حق
جانتے ہیں آپ کو جن و بشر مختار حق ‏— تیری امت کو ترا دیدار ہے دیدار حق
یا محمد مصطفیٰ للہ کرو مجھ پہ کرم

کردیا ہے مجھکو تیرے درد و غم نے پایمال ‏— عیش میرا ہو رہا ہے تلخ تر جینا محال

مین بہی ان آنکہون سے دیکہونگی کبہی تیرا جمال ‌ ‌ کون ہے محرم سناؤن کسکو اپنے دلکا حال

یا محمد مصطفےٰ اللہ کرو مجہپہ کرم

ناکارہ و بینوا و مفلس و نادار ہون ‌ ‌ شرمسار و مستمند و عاجز و لاچار ہون
مضطرب افسردہ دل جان خستہ ہردم زار ہون ‌ ‌ خوار ہون آوارہ ہون بے یار ہون بیمار ہون

یا محمد مصطفےٰ اللہ کرو مجہپہ کرم

روئے حضرت غیرت خورشید عالمتاب ہے ‌ ‌ موئے حضرت عنبر سارا و مشک ناب ہے
کوئے حضرت قبلہ امید شیخ و شاب ہے ‌ ‌ خوئے حضرت چشمہ فیضان حق کا آب ہے

یا محمد مصطفےٰ اللہ کرو مجہپہ کرم

لطف سے حسرت میری دلکی مٹانے آئیے ‌ ‌ جلوہ جان بخش رؤیا مین دکہانے آئیے
کہنہ زخمون پر میرے مرہم لگانے آئیے ‌ ‌ مردہ ہون جان بخشئے مجکو جلانے آئیے

یا محمد مصطفےٰ اللہ کرو مجہپہ کرم

بحر ہمت ابر رحمت بندہ پرور آپ ہین ‌ ‌ صدر عالم فخر آدم فیض گستر آپ ہین
فی الحقیقت ماہ منظر مہر انور آپ ہین ‌ ‌ سب کے افسر آپ ہین اور سب سے بہتر آپ ہین

یا محمد مصطفےٰ اللہ کرو مجہپہ کرم

زیر فرمان ہین تیرے جن و بشر شاہ و گدا ‌ ‌ ہین تیرے مفتون و شیدا اولیا و اصفیا

روز محشر کو تکین گے منھ تیرا سب انبیا — مین کہون تجکو کہ مجھہ کو بھی خدا سے بخشوا

یا محمد مصطفی بندکرو مجھپہ کرم

رحم فرما اب مدینہ مین بلا مجکو شتاب — تا فرقت سے ہوا دل میرا جلکر کباب
سکا کر کانٹا ہوئی ہون جانپہ ہی ہیہ اضطراب — کس گھڑی تشریف لاوینگے میرے عالیجناب

یا محمد مصطفی بندکرو مجھپہ کرم

ای صبا میر لطف سے جاکے حضرت کو سنا — مرچلی محجوب اسکو بھی کبھی رویت دکہا
اسکی بیماری کلب ہے دیدا تیرا ہی دوا — وہ تڑپتی کہتی ہے رورو کے یہہ صبح و مسا

یا محمد مصطفی بندکرو مجھپہ کرم

نعت نبت دودم

مجھے دے دوا یا شفیع الورا — شفا کر عطا یا شفیع الورا
کرم کر میرے حال سرگشتہ پر — برائے خدا یا شفیع الورا
خدا نے کیا جن و انسان کا — تجھے مقتدا یا شفیع الورا
طفیل امامین و زہرا مجھے — خطا سے بچا یا شفیع الورا
سنے کون عاجز کی فریاد کو — تمہارے سوا یا شفیع الورا
نہین مجھکو تیرے سوا آسرا — بجز دوسرا یا شفیع الورا

زبان پر ہے میرے تیرا نام پاک | بشام و صبا یا شفیع الورا
جگر خستہ ہون تیری فرقت سے تا | تو جلوہ دکھا یا شفیع الورا
میرے دل کی آنکھوں کا ہی توتیا | تیری خاک پا یا شفیع الورا
مئی مہر و اخلاص الطاف سے | مجھے بھی پلا یا شفیع الورا
تیرے در کا خاشاک ہے سر بسر | مجھے کیمیا یا شفیع الورا
کسی نے نہ پایا خدا کے سوا | تیرا انتہا یا شفیع الورا
جہان چاہتا ہے خدا کی رضا | وہ تیری رضا یا شفیع الورا
مدد مانگیں گے تجھ سے سب انبیا | بروز جزا یا شفیع الورا
تیرے در پہ کرتی ہون آکر سوال | مجھے کچھ دلا یا شفیع الورا
تیری ہو رہی ہون کرم سے مجھے | نہ در در پھرا یا شفیع الورا
امان بخش بیچاری محجوب کو | ز حرص و ہوا یا شفیع الورا

نعت بست و سویم

یا رسول اللہ میری آہ و زاری دیکھیے | مجھ پہ تیرے ہجر کی مشکل ہے بھاری دیکھیے
دل جلی ہون مر چلی ہون جان لب پہ ہے کیا کرون | ایک دن اگر تو میری بے قراری دیکھیے
اس قدر روتی ہون تیرے غم سے ای خیر البشر | دل کے ٹکڑے ہین میری آنکھوں سے جاری دیکھیے

دلمین آتی ہے کہ جوگن بنکے یثرب کو چلون ۔ حد سے گزری ہے میری بے اختیاری دیکھیے
دن گزر جاتا ہے میرا روتے روتے یا نبی ۔ رات کو کرتی ہون اختر شماری دیکھیے
وقت استمداد و بخشش ہے یہ اے ابر کرم ۔ آئین خزان پہ میرے ایام بہاری دیکھیے
دل سے تیرے جلوۂ جان بخش کی مشتاق ہون ۔ دیدہ حسرت سے میری انتظاری دیکھیے

قطعہ بند

کہتے ہے باہم ملک معراج کی شب شوق سے ۔ آج ختم المرسلین کی تاجداری دیکھیے
حورین اور غلمان رضوان بہی کہتے تہے سب ۔ آتے حضرت ہماری ہی تیاری دیکھیے
بیخبر کچھ بہی نہین مجھکو خبر مین ہون کہان ۔ بادۂ عشق محمد کی خماری دیکھیے
ہجر و دوری سے تیرے یا محمد مصطفے ۔ کیا میرے دلپر لگے ہین زخم کاری دیکھیے
[illegible] ہے جو تجھ سے [illegible] لفت بچے ۔ اس غریب و عاجزہ کی جان نثاری دیکھیے
نگہ نعت نبی کا شعر اک سند مبارک ۔ کہتے ہین [illegible] یہ ساری دیکھیے

اے دن آتے خدا کیون ہے محجوبیان
خستہ حالی دلفگاری غمگساری دیکھیے

نعت بست چہارم

عاشق زار زن خبر لیجے ۔ تیری بیمار ہون خبر لیجے

مین گنہگار ہون خبر لیجے ﷺ ابتر و خوار ہون خبر لیجے
تیرے در پہ کھڑی ہون یا حضرت کہتی ہر بار ہون خبر لیجے
حال دل اپنا مین تیرے آگے کرتی اظہار ہون خبر لیجے
سید اب جہان فانی سے مین تو بیزار ہون خبر لیجے
یا محمدؐ مجھے ہین صدہا غم سخت لاچار ہون خبر لیجے
مین تمہاری شراب اُلفت سے ست و سرشار ہون خبر لیجے
مین تیری یاد زلف پیچان مین تو گرفتار ہون خبر لیجے
یا نبیؐ تیرے عاشقون مین سے مین بہی حقدار ہون خبر لیجے
راتدن تجہسے کہتی ہے محجوب مین خطا وار ہون خبر لیجے

نعت بست و پنجم

اے جان جانان اندنون میری مدد کو آئیے دل ہو گیا ہے غم سے خون میری مدد کو آئیے
امراض کی کیا بات ہے نار محبت سے تیرے مین جل گئی ہون کیا کرون میری مدد کو آئیے
قرآن مین اللہ ہے تیرا ثنا خوان مین بہلا تیری صفت کیونکر لکھون میری مدد کو آئیے
مجہکو کرم سے یاد کر آزاد کر آباد کر دل خستہ و ناشاد ہون میری مدد کو آئیے
کہتی ہون وحشت سے چلون گہر چہوڑ راہ دشت لون غالب ہے اب مجہپر جنون میری مدد کو آئیے

اے پادشاہ محترم گر مجھپہ ہو تیرا کرم
اُمید ہے مر کر جیون میری مدد کو آئے

نار فرق سے دل میرا جلتا ہے کہتی ہون کہ تو
تجھسے جدا کب تک رہون میری مدد کو آئے

آئی لبون پہ جان ہے لیکن یہی ارمان ہے
مین بھی کبھی تمسے ملون میری مدد کو آئے

تیری جدائی سے ہوئین ناتوان وخستہ جان
دل مین نہین صبر وسکون میری مدد کو آئے

دنیا مین مجھکو سونہہ دکہا فرقہ کا کسطرح
مین صدمہ دوری سہون میری مدد کو آئے

شرمندگی ہے زندگی تیرے سوا محبوب کو
محسن ہے یہہ دنیائے دون میری مدد کو آئے

نعت بست وششم

ترحم کر میرے احوال پر یا احمد مرسل
تیری دوری سے جلتا ہے جگر یا احمد مرسل

خراب وخستہ حال و دلفگار و زار و بیجان ہون
تو اک دن آکے لے میری خبر یا احمد مرسل

یہی ہے عرض میری مدعا میرا دعا میری
زیارت سے مشرف مجھکو کر یا احمد مرسل

اسی امید پہ مر مر کے جیتی ہون کہ ہو مجھپہ
تیرا روئے منور جلوہ گر یا احمد مرسل

مطول الف لیلا سے بہی ہے دفتر میرے غم کا
کرون کیونکر مین اسکو مختصر یا احمد مرسل

کرون کیا ماہی بے آب کی مانند مین تجھ بن
تڑپتی رہتی ہون شام وسحر یا احمد مرسل

مجھے دنیا نہین کچھ یاد مین سرمست ہون تیری
یہہ ہے تیری محبت کا اثر یا احمد مرسل

شتابی آ کمر بستہ کھڑی ہون اندنون مجکو
کہ ہے درپیش عقبی کا سفر یا احمدِ مُرسل

تعالی اللہ کہ انگشتِ مبارک کی اشارے سے
کیا ہے آپنے شق القمر یا احمدِ مُرسل

کبھی تشریف لا دلبر سعیہ سر کو تسلی کر
کرون تجھہ پہ فدا گھر بار و سر یا احمدِ مُرسل

کرون کیا کسطرح پہنچون ترے در پہ میں مضطر
کہ ہون میں بے زر و بے بال و پر یا احمدِ مُرسل

نہ زر کی ہے تمنا دل مین نے خواہش ہے زیور کی
طلب کرتی ہون تیری اک نظر یا احمدِ مُرسل

مثالِ زلفِ محبوبان ہوا ہے دل میرا غم سے
پریشان اسقدر مت مجکو کر یا احمدِ مُرسل

ہوئی ہے رو تے روتے آنکھونکی میری بصارت کم
تو جلدی آ میرے نورِ نظر یا احمدِ مُرسل

ہوا منکر رسالت کا جو تیری یکقلم اُسکو
فلک نے کردیا زیر و زبر یا احمدِ مُرسل

ترے بن کس پیمبر نے نکالا نخل خارا سے
مُصفّا شیر و نخل پُر ثمر یا احمدِ مُرسل

یہ کس کا قُرب ھی سمجھین کہ اک شب شوق سے تم کو
بُلایا آپ حق نے عرش پر یا احمدِ مُرسل

گزرتا ہے جو مجھپر گر کبھی گذرے پہاڑون پر
یہین وہ آپ ہو کر خاک پر یا احمدِ مُرسل

اگر تمکو نہ دیکھون جیتے جی آنکھون سے مرکر بھی
رہونگی تا قیامت نوحہ گر یا احمدِ مُرسل

دلا کچھ مجھ گدا کو اپنی بخشش کے خزانہ سے
کہ ہے تو بادشاہِ نامور یا احمدِ مُرسل

طفیلِ نعت گوئی آسمان سر پر میرے ہر دم
تصدق کرتا ہے انجم گہر یا احمدِ مُرسل

کبھی وہ دن بھی آویگا کہ خاک داد یثرب
بنے محجوب کا کحل البصر یا احمدِ مُرسل

نعت بست و ہفتم

بخت میرا اندنون کیا رشکِ خور ہوگیا
خلوتِ دل منزلِ مہرِ حبیب ہوگیا

اثر [illegible] کبریا پر جیسے ہون مین شیفتہ
دلِ مرا اُس دن سے سوج سا منور ہوگیا

میرے سینہ مین [illegible] عشق سے جب نار ہے
جثۂ منسور پل مین خاک جلکر ہوگیا

[illegible] یہ پاک ہے میت اشکریزی نے خروج
دامنِ صبر پاک افلاک پہ تر ہوگیا

ہے [illegible] جنت مین [illegible] ہون غمِ طرہ
جو گرا آنسو مری آنکھون سے گوہر ہوگیا

خاک بنکر آپڑا جو در پہ تیرے یا رسول
مرتبہ اکسیر سے بھی اسکا بڑھکر ہوگیا

جب [illegible] ہی نبی تیری رسالت پہ دو ہی
خلق مین شیطان صفت بیسواد ابتر ہوگیا

آپ [illegible] خلیل و موسیٰ و عیسیٰ ہوو
دیکھکر قربِ نبی ہر ایک ششدر ہوگیا

[illegible] پہ پاؤن دھر کے حبیب نے خمِ اول
منصب اُس خاکِ قدم کا رشکِ عنبر ہوگیا

یہ تمنا ہے مرون در پر تیرے عالم کہے
اسکا رتبہ بھی شہیدی کے برابر ہوگیا

مرحبا محجوب تیری عنبرین گفتار سے
اہلِ معنی کا دماغ جانِ معطر ہوگیا۔

نعت بست و ہشتم

محمد تو آیا لئے خدا
شکل مجھکو وہ کہا برائے خدا

ای شہ دوسرا برائے خدا | سن میری التجا برائے خدا

تیری دید کی ہی ہوس دل میں | جلد تشریف لا برائے خدا

اپنے دیدار کا عنایت سی | مجھکو شربت پلا برائے خدا

نار فرقت سے یا نبی مجھکو | اس قدر مت جلا برائے خدا

راتدن کہتی ہون مین رو رو کر | دے میرا مدعا برائے خدا

دمبدم بڑھتا ہے میرا آزار | بخش مجھکو شفا برائے خدا

لطف و اعطاف سی سنو حضرت | عاجزہ کی صدا برائے خدا

قفس دوزخ و محنت سے | مجھکو کر دے رہا برائے خدا

نفس کافر ہے رہزن ایمان | اس بلا سے بچا برائے خدا

اپنے در پر میرے کرم پرور | اب تو مجھکو بلا برائے خدا

تیری فرقت سی مر گئی محجوب
آ کے اسکو جلا برائے خدا

نعت ابت وہم

واعظا عظمت نہ سنا مجھکو | خوف دوزخ نہ تو دکھا مجھکو

میرا مالک ہی احمد مختار | لیگا خالق سے بخشوا مجھکو

کیا ہوا گرچہ پرخطا ہون مین ہے محمدؐ کا آسرا مجھکو
یا محمدؐ بہت ہون مین بیمار آپ کر تو عطا شفا مجھکو
یاد فرما مجھے مدینہ مین نار فرقت سے مت جلا مجھکو
خون برستا ہے میری آنکھون سے اس قدر اب تو مت رولا مجھکو
یا بلوا مجھے تو یثرب مین یا یہان آکے منہ دکھا مجھکو
ورنہ مین مرچکی تیرے غم سے شوق یہ دل مین رہ گیا مجھکو
ہے مرض سے مس وجود سقیم نام تیرا ہے کیمیا مجھکو
ہون پڑی خاک راہ عشق مین دستگیری تو کر اٹھا مجھکو

حال محجوب پر ترحم کر
اب مدینہ مین تو بلا مجھکو

نعت نسیم

محمدؐ کی عنایت سے مجھے درکار ہے یارب محمدؐ کے سوا میرا نہ کوئی یار ہے یارب
محمدؐ پردہ پوش عاصیان ہے کیا مجھے غم ہے محمدؐ کو ہی اب معلوم سب اسرار ہے یارب
کرے ہے مجھ سیہ سر کو وہ تجھ سے بخشوا لیگی کہ بیشک عاجز امت کا وہی غمخوار ہے یارب
مجھے بیمار دل کو وہ محبوب یاد فرما وہی معشوق میرا او میرا دلدار ہے یارب

وہی ملجا و ماوا ہے وہی مولا و آقا ہے ۔ کہ نایب خاص حق کا حیدرِ کرار ہے یارب

رسول اللہ کی عاشق ہو گی امتِ سرت ہی ہون ۔ جہان مین کون بندہ مجھسا ناہموار ہے یارب

غم و شادی برابر ہے محمد کی کنیزہ مون ۔ محمد دین و دُنیا مین میرا مختار ہے یارب

طُفیلِ احمدِ مُرسل مجھے عزت ہی دُنیا مین ۔ کہون کیا اجکل طالع میرا بیدار ہے یارب

اُسی کیو اسطے پیدا ہوا دنیا و مافیہا ۔ وُہی والا مراتب سرور و سردار ہے یارب

جلی ہے آتشِ عشقِ رسول اللہ سے یہ مسکین ۔ زبان میری بہی اک سقار موسیقار ہے یارب

نہین ممکن شفا ہو وے بجز حضرت کی رویت کے ۔ کہ میرا لا علاج و لا دوا آزار ہے یارب

اُسی کے ہاتھ مین ہے نفع و نقصانِ بنی آدم ۔ اُسیکے گردشِ افلاک تابعدار ہے یارب

اُسی نے اک اشارہ سی کیا ہے چاند دو ٹکڑے ۔ اُسی کا لا مکان پہنچ جانا کار ہے یارب

وہی ہے زینتِ تختِ نبوت بادشاہ دین ۔ اُسی کا بحرِ بخشش تا ابد دربار ہے یارب

غمِ دوری سے حضرت کے ہوئی محجوب دلخستہ
سراسر مستمند و عاجز و لاچار ہے یارب

در منقبت جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

تعالی اللہ کہ رہبر ہے میرا فضل یزدانی ۔ ہوا ہے میرے دلمین اشتیاقِ منقبت خوانی

مہر آرائے بزم اہل عرفان زبدۂ عالم — شہنشاہ جہان یعنیکہ محی الدین جیلانی
کہ جسکی در پہ آکے عاجزانہ مہر الفت سے — سلیمان و سکندر نے کیا دعوائی دربانی
وہی ہے مقتدائی اصفیا و اولیاء اللہ — وہی ہے پیشوا اور رہبر راہ خدادانی
وہی ہے سرو بستان جناب احمد مرسل — وہی ہے شمع جمع اتقیا محبوب سبحانی
اسیکی ابر فیضان سے ہی تازہ گلشن ہستی — اسی کے نور سے ہی سرسبز آفاق نورانی
سیکو ابن عمی سید الثقلین کہتے ہین — وہی ہے پیر کامل محرم اسرار ربانی
اسینے رہزنوں کو دیا ہے تاج قطبیت — اسی سے ہی مزین دین و آئین مسلمانی
حدیث لاتخف اللہ بی اسنے فرمایا — مجھے کیا ڈر کہین انکی محبت مین ہوں فانی
اسیکی ہے مدت بعد مدت ایک لحظہ مین — مراد وا ہوا فرزند بڑھیا کو تابانی

قطعہ بند

سنا ہوگا ہے مکان جب شب معراج آنحضرت — ملی ہین غوث اعظم انکو گہوارہ بنکے روحانی
اٹھا کر لگے کاندھے پہ اپنی قاب قوسین تک — اسی کا قرب ہے اب کہہ پیر لاثانی
بستین بانو گی اس حضرت سے جسکو فیض پہنچا ہے — وہی مقبول حق کرتا ہے دنیا مین سلیمانی
مدد کیواسطے اکے آنحضرت تشریف لاتے ہین — کبھی انکے مریدونکو ہوتی ہے پریشانی
تعجب مجھے اس بات پر ہے کہ اسکے مریدون کے — تعالی شانہ اللہ رہتا ہے نگہبانی

زہی طالع مریدون کا کہ جنکا پیر ہے ایسا — بہمت شاہ مردان اور بصورت یوسف ثانی
مجھے بھی خادمی دعوی ہوا کیا گرچہ عاصی ہون — کہ دنیا کی سبھی خلقت مجھی کہتی ہے میرانی
بجلدی آ میرے غمخوار ہون بیمار مدت کی — تیرے در سے ہمیشہ ہے مجھے امید درمانی

قطعہ

تصدق ہون تیری اسم معظم پہ میر سیدے — کہ حسن و صدق سی کرتی ہون حضرت کی ثنا خوانی
ملک آتی ہین مجھکو آفرین کہنے کو پے در پے — فلک کرتا ہے میرے سر پہ ظاہر گوہر افشانی
زبان لاؤن کہان سی مین تیری مدحت سرائی کو — مکرم ہو مسلم ہے تجھی شاہی و سلطانی
نہین کوئی راز کا محرم سناؤن حال دل کسکو — کریگا کون تیرے بن علاج درد پنہانی
کرو فضل و کرم للہ اس بیچاری عاجز پہ — کہ ہون سرگشتہ و مستغرق دریای حیرانی
بخدمت دست بستہ خادمانہ عرض کرتی ہون — کرون کیا ہو رہی ہین لا دوا امراض جسمانی
قریب المرگ ہون للہ آکر دستگیری کر — وگرنہ قبر مین لیجاؤن گی مین یہ پشیمانی
یہہ میری نعت خوانی منقبت گوئی حقیقت مین — محبت کا اثر ہے ورنہ کیا جانون سخندانی

تجھے مشکلکشائی دو جہان کہتی ہے خلقت سب
شہنشاہا کرو محجوب کی ہی مشکل آسانی

منقبت ثانی نذرِ محبوبِ سبحانی

میرا رتبہ حقیقت مین نہ سمجھو عرش سے کم ہے
شریفہ ہون کہ میرا جدِ امجد غوثِ اعظم ہے

وہی تب ہے سرونکا سرِ وحق ہے پرونکا پر
اُسی سے دینِ آئینِ رسول اللہ محکم ہے

قدم اُسکا نہ ہو کیون گردنون پر اولیا دن کے
کہ مقبولِ خدا محبوب سردارِ دو عالم ہے

اُسیکا قرب ہے مُرسے جدا اُسکے تبرون سے
مسیحا دستگہ ہے خاص مطلوبِ دو عالم ہے

گلِ باغِ نبی ہے سرو ریاضِ حیدرِ صفدر
جنابِ فاطمہ کا لاڈلا نورِ مجسم ہے

ہوئی ہون محو اُسکی یاد مین ایسے کبھی مجھکو
غریبی کا نہ اندیشہ مصیبت کا نہ کچھ غم ہے

وہ ہے وہ پیر جسکا ہے علی دادا نبی نانا
منیبِ دستگیرِ بیکسان شاہِ مکرم ہے

کیا چورونکو جس نے قطب اک پل مین زہے طالع
وہ میرا غمگسار و محرمِ اسرار و ہمدم ہے

عبث ہے زندگی اُسکی کہ جسکو غم نہین اُس کا
کہ جسکو اُسکا غم ہے وہ ہر دم شاد و خرم ہے

تعالی اللہ جنابِ غوث اعظم کی محبہ ہون
مجھے اُسکی کرم بخشی زر و دینار و درہم ہے

فنا فی الشیخ کا رتبہ ملا محجوب کو یعنے
کہ میرا صدقِ دل سے شکر اللہ ورد ہر دم ہے

خاتمۂ کتاب بدعائی خیر محبان و مخلصان متضمن حمد و نعت و مدح
حضور فیض گنجور والی رامپور دام اللہ ملکہم

میری شفیق محمد سنو میری فریاد — کہ ہو ہمین بیکسون کا چارہ آکی کر امداد
یہی ہی میری ریاضت یہی عبادت خاص — کہ تیرا اسم مکرم ہی دمبدم اوراد
تیری ثنا و صفت مین جو کھولی ہین زبان — فلک سی دیتی ہین مجکو ملک مبارکباد
یہی ہوس ہی کہ دنیا کی لوگ تیری طفیل — دعائی خیر سی محبوب کو کرین سب یاد
کہان ہی حوصلہ مجھکو بھلا کہ نعت لکھون — ادب سی کرتی ہون اظہار اپنی دلکی مراد
ہمیشہ عزت دنیا ہو میری والد کو — کہ ہین وہ فن سخن مین یگانہ و استاد
انہین کی فیض سخن سی ہوئی ہون مین ممتاز — انہون نی شعر و سخن کا مجھی دیا ارشاد
خدا کری کہ میری سر پہ وہ رہین قایم — بحق شبر و شبیر و آلہ الامجاد
مثال نیم رہین سرنگون سبھی دشمن — کہ جیسی دیتی ہین دنیا مین وہ دم شداد

میری عزیز میری آشنا جو ہین غمخوار — غمونکی پنجہ سی انکو ہمیشہ رکہہ آزاد

جناب کلب علیخان محیط بخشش وداد — ہو سر پہ اُسکی سدا سایۂ شہ بغداد

کہ مین ہون والی وممدوح میری والد کی — کہ جسکی فیض وکرم سی ہی اک جہان آباد

وہی ہی یاور وداور وہی مرا آقا — وہی ہی منبع احسان وجود بخشش وداد

وہی ہی قوت بازوی صاحبان عمل — اُسکی ذات مقدس ہی علم کی بنیاد

وہی ہی مالک ملک فراست وشوکت — اُسیکا چاکر ادنی ہی بوفراس وقباد

وہی ہی صاحب شان وشکوہ وجاہ وجلال — اُسیکا فیض ہی جاری بہر دیار وبلاد

فلک سریر وملک خو بلند مرتبہ ہی — مطیع شرع محمد رئیس نیک نہاد

اُسکی شہر کی سب لوگ حور رضوان مین — نظیر جنت اعلیٰ ہی مصطفی آباد

اُسکی تابع فرمان ایسی ہی مخلوق — کہ جیسی والد ماجد کی حکم مین اولاد

اُسکی شمع ہدایت سی ہی جہان روشن — وہی ہی زینت وزیب زمانہ فخر عباد

اُسکی عدل وسخاوت کی دہوم گہر گہر ہی — زمانہ کرتا ہی اُسکو بخیر وخوبی یاد

جہانکی جتنی ہین مشہور و نامور شعراء | اُنکی شعر و سخن پر کیا ہی سب نے صاد
وُہی ہی عالم و فاضل سخنوری مِثل | وُہی ہی بندہ نواز و مخیر و جواد
دعائی خیر کرون صدق سی جو بہتر ہی | کہ اُنکی مدح کی مجھکو کہان ہی استعداد

خدا شناس معظّم حضور والا جاہ
طُفیلِ سرورِ عالم رہی جہان مین شاد

قطعہ

تعالی اللہ کہ ذکرِ نعت جب تحریر مین آیا | رسُول اللہ نے مجھکو عالمِ رویا مین فرمایا

عفاک اللہ عطاک اللہ جزاک اللہ ای محجوب
یہہ تیرا نسخہ پُر درد مجھکو ہی پسند آیا

قطعہ

جب لکھی یہہ گلبنِ نعتِ نبی محجوب نے | خوش ہوئی اور آفرین کہنے لگی ہر شیخ و شاب

منتین کرتا ہے سورج روز کہتا ہے مجھے
مجھکو حل کرکے مُطلع کیجے اپنی کتاب

تمت الع[illegible] فقیر

قطعهٔ تاریخ اختتامِ گلبنِ نعت نتیجهٔ طبع جناب مولوی سید محمد انور شاه صاحب انور
مقیم شهر امرتسر ملازم کلکٹری مسعود

نیک طینت زنده دل محجوب پاکیزه کلام | زد رقم این نسخه در نعتِ حبیبِ کبریا
عاشقانِ ذاتِ پیغمبر بوقتِ خواندنش | بر مصنف میکنند از صدقِ دل صد صد دعا
گلبنِ نعت است جایش باغِ جانِ صاحبدلان | سر فدا بر اینچنین برجسته نظمِ دلربا
شد ز ذوقِ اهلِ معنی تازه میگویند خلق | مرحبا صد مرحبا صد مرحبا صد مرحبا

عندلیبِ طبعِ انور زد پیِ تاریخِ سال
۱۲۹۷
گفت دلکش گلبنِ نعتِ محمد مصطفیٰ

نتیجهٔ کلکِ عنبرین سلکِ عصر وحیدِ دهر رشید منشی محمد حسین صاحب محمود مختارکار
جناب کنور سچیت سنگھ صاحب بهادر اهلووالیه

گلبنِ نعت که محجوب نوشته امروز | روح در کالبدِ بلبلِ معنی افزود
بوی گلدستهٔ نظمش بمشامِ که رسید | در دمش مانده باقی هوسِ عنبر و عود
بارک الله چه فکرست و بیانش پرسحر | هست هر فقرهٔ او دلکش لحنِ داؤد

چہ عجب گر بدہد مرتبۂ حسنِ قبول	عرضِ این صاحبہ اردو رسول معبود

سال طبعش چو بجستیم بامید شفا
نسخۂ نعتِ نبی گفت سروشِ محمود
۱۲۹۷

بنتیجۂ کلکِ جواہر سلکِ علامۂ عصر فہامۂ دہر جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری کے

گلبنِ نعتِ نبیِ محبوب سے
کر لیا جب حضرتِ حق نے قبول

ایسی لایق جانفشانی کے عوض
حق کی رحمت کا ہوا اوس پر نزول

عاقبت میں اس مصنّف کی نصیب
یا الٰہی کیجیو بزمِ بتول

رکھیو خوش اُس کو خداوندا مدام
ہو نہ دنیا میں نہ عقبیٰ میں ملول

مصرعۂ تاریخ سرور نے لکھا

مرحبا صلّ علیٰ نعتِ رسول
۱۲۹۷

سبب تصنیف کتاب

بعد حمد خالق جن و بشر حاکم قضا و قدر و نعت سید کائنات خلاصۂ موجودات خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام من اللہ الاکبر سراسر محبوب محجوب سے اختر مدعا طراز ہے ۔ کہ فن شاعری منصب سے خالی ہے ۔ میری طبیعت ناقص اِس منصب سے بباعث رنجوری و علمی خالی ہے ۔ یہ عاجزہ تیرا ن سال کی عمر سے ایسی مرض مہلک مین مبتلا ہے کہ یہان جسکا ذکر تکالیف و تشریح تعب نا مناسب دیکھا ہی اگرچہ طبیعت پہلے سے غزلیات و اشعار کی مبدع تہی لاکن انکی تشہیر کرنے سے بباعث امتناع والد کے مجبور اور رکی رہی ۔ اِسی اثنا مین خواب مین دیکھتی ہون کہ حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام مع دیگر انبیا نامدار مثل حضرت آدمؑ و حضرت موسیٰ و عیسیٰ تشریف فرما ہین جناب رسالتمآب صلعم نے ارشاد فرمایا کہ ای محجوب کچھ سنا ۔ ایک نعت رو رو کر سنائی حضرت سرور کائنات صلعم نے محظوظ اور منبسط ہو کر مجھے پیار کیا آنکھ کھلگئی چہرہ آنسوئسی اسطرح تر تہا ۔ مجھے جو شوق اور قلق اسوقت عارض ہوا اسکے بیان سے زبان عاجز ہے مجھے نعت گوئی کا شوق دامنگیر ہوا یہانتک کہ پندرہ روز مین یہ کتاب گلبن نعت مرتب کی محجوب نے سوز و گداز و حال کچھ ہے اور چیز اور نغز گوئی و سخن فہمی و قال کچھ اور چیز ۔ اِس گلبن کے سرسبزی کا منشا دردمندی ہے اور یہ نونہال شوق و التہاب کا ثمرہ ہی اِس گلبن نعت کی مقصیون اور اِس ریاض شوق کے تماشائیون سے چشم امید ہے کہ اگر کسی نعت کے پہول مین پژمردگی احساس کرین خاطر سے مخسنہ نہ فرماوین اور آب زلال عفو و صفح سے شاداب کرین اور دعائی خیر سے عند اللہ نہ بہولین مصرع والعذر عند کرام الناس مقبول ۔

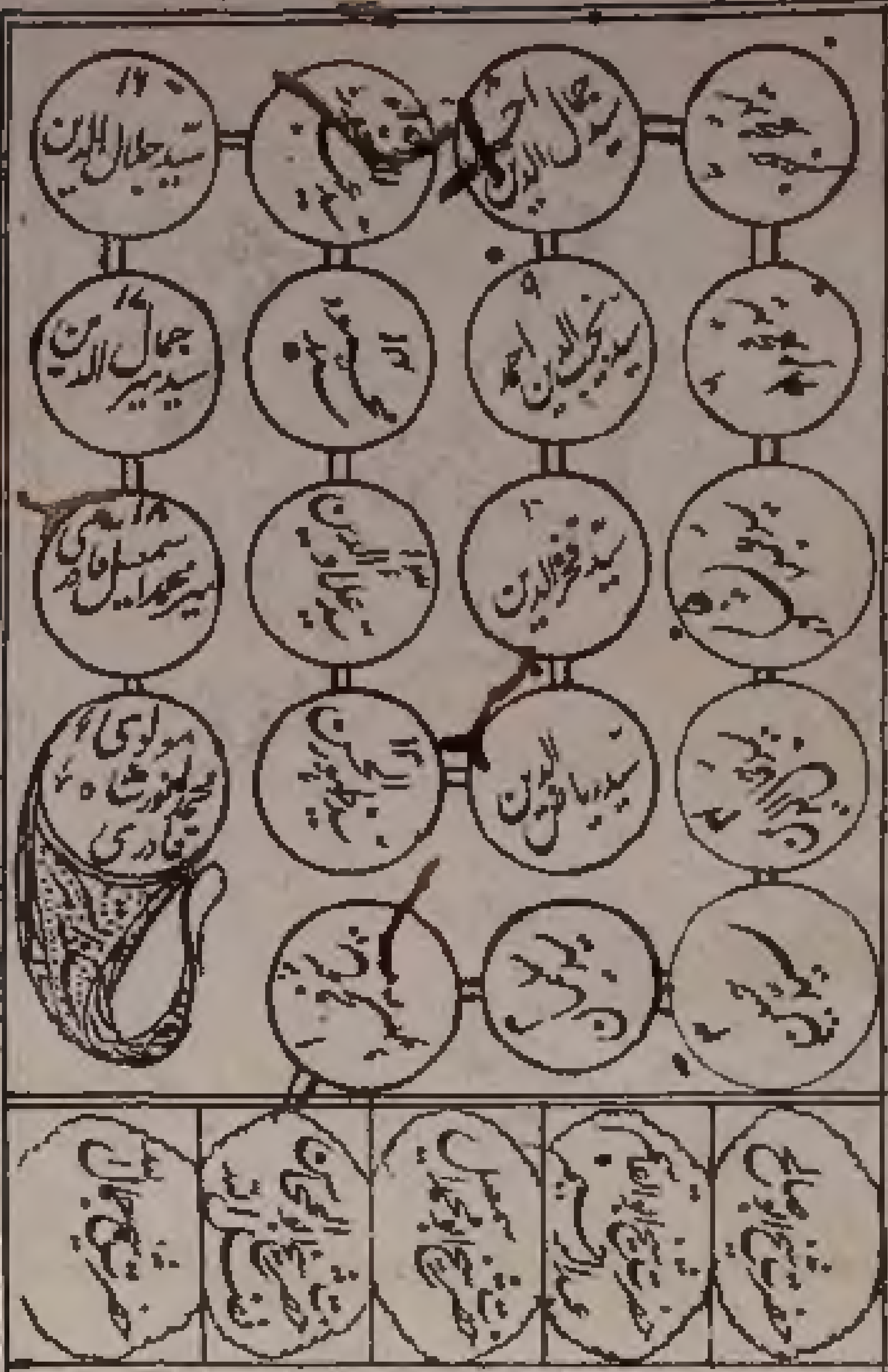

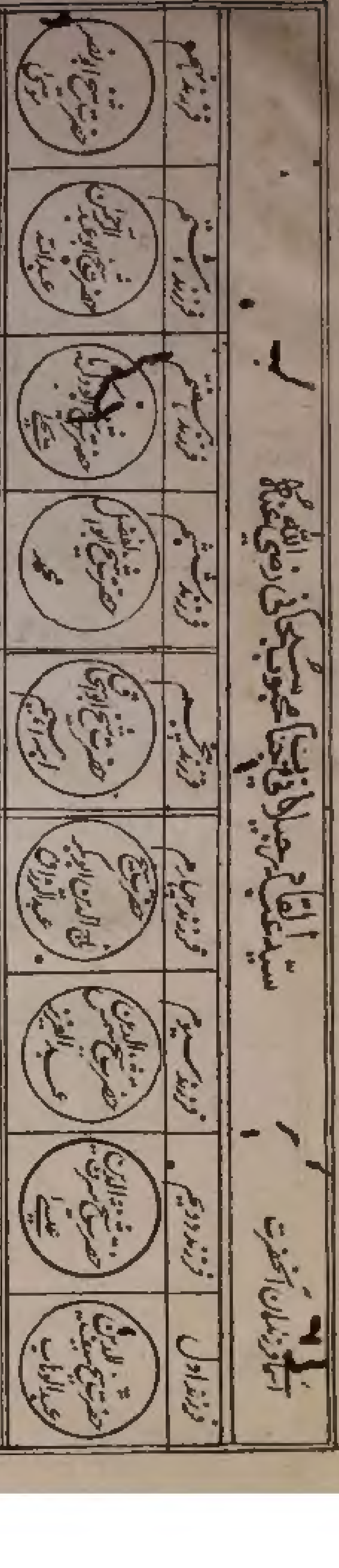

ما فی الضمیر محبوب

بعد الفراغ واتساق گلبن نعت بینے اپنے والد بزرگوار سے درخواست
شجرہ آباو اجداد خود کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ کل شجرہ
کی تحریر کے واسطے فرصت کثیر چاہئے علاوہ بران اس کتاب
میں اسکی تحریر کی گنجائش کہاں ہے لاکن مجمل طور پر ایک نقشہ خاص
اپنے سلسلہ کا انہوں نے مجھ کو لکھکر مرحمت فرمایا جو اس صفحہ پر
تبرکاً و تیمناً مندرج ہوا۔

قطعہ

بنکھی ہی شوق سے لکھی ہی کتاب جان ادا
ہو گئی ہی جسکے اثر سی زندہ دلوں کو وجد و حال
جسکی زیب سخن مضمون نعت ہی طرفہ نوال
جس میں مضمون سخن ہی شان جان بیان غزال

صاف و نفیس چھپ چکی سیری ہی لوح طبع پر
عقل نے تحفۂ خرد درج کیا ہی برمحل
۱۲۹۷

الحمد للہ کہ یہ کتاب عجیب و غریب موسوم گلبن نعت جسکے ملاحظہ و مطالعہ سے محبان سرور کائنات
کو سرور و رقت قلبی ہوتی ہے بمطبع ریاض ہند امرتسر باہتمام رشید ارشد شیخ نور احمد صاحب
ساکن شہر میرٹھ مالک مطبع کے بکوشش تام و سعی مالاکلام طبع ہوئی۔ تاجران
نامدار و سوداگران ہر شہر و دیار پہ واضح ہو کہ اس کتاب کے چھپوانے کا
کوئی صاحب بدون اجازت مصنفہ کے قصد نہ فرماوین
ایسا نہو کہ عوض منفعت کے حرمت اٹھاوین بر سولان بلاغ باشد و بس

مجتمعہ
بقلم غلام امرتسری ۵ ذیقعد ۱۲۹۷ ہجری